سریتا بھیسے

ستارا کے دھول دیو گاؤں کی یہ لڑکی ایک خانہ بدوش چرواہے کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے. جس کے والدین ہمیشہ اس کے ساتھ نہیں رہتے اور وہ اپنی نانی و ماموں کے ساتھ رہتی تھی. ایک مقامی تنظیم نے اس کے بے پناہ ہنر کو دیکھتے ہوئے اس کا ساتھ دیا. اور وہ اس طرح پونے کے ہوسٹل میں پہنچی اس کے ساتھ کھانے پینے کی سہولیات جب ملنے لگی تو ساتھ ہی اس کا ہنر بھی جگ ظاہر ہونے لگا.

سریتا جسے ہاکی کے کھیل سے ڈر لگتا تھا ڈر سے اپنا کھیل شروع کرتے ہی تین مہینے مین ہی ہاکی کوچ نے اس کی صلاحیتوں کو پرکھتے ہوئے اسے گول کیپر کی جگہ دی. اور سن ۱۹۱۶ تک وہ ہاکی ٹیم کی کیپٹن بن گئی.

مہاراشٹر کے کھیلوں کی جنرل سیکریٹری نے اسے ۲۰۲۰ کے اولمپک کھیلوں کے لئے چنا تھا. اِس محنتی کھلاڑی میں اپنے مقصد کو ثابت کروانے کا عزم اس قدر ہے کہ اس کا کہنا ہے کہ "اگر کھانے کے لئے اچھا کھانا اور رہنے کے لئے ہوسٹل کی سہولت نہ بھی ہو تو ہاکی کھیلنا نہیں چھوڑوں گی.